49829 ـ سٹیٹ بنک کی مرمت کرنے والی کمپنی میں کام کرنے کا حکم

سوال

میں انجینئر ہوں اور تقریبا دو برس قبل ڈپلومہ حاصل کیا تھا، کسی مناسب سے کام کی تلاش میں تھا لیکن ابھی تک نہیں مل سکا، الحمد للہ میری مالی حالت اچھی ہے، اور میں والد کے ساتھ رہائش پذیر ہوں، لیکن اللہ تعالی سے چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی کام مل جائے جس کی بنا پر میں بغیر کام کاج کے بیٹھنے کی سوچ سے نکل سکوں.
اب مجھے ایک کمپنی میں کام مل رہا ہے جو سٹیٹ بنک کی تعمیر و مرمت وغیرہ کا کام کرتی ہے، اس میں کام سالانہ معاہدہ اور اچھی تنخواہ پر ہو گا، تو کیا اس کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم بھی ایک بنک میں ملازمت کے حکم کے مطابق ہی ہے؟
آپ سے میری گزارش ہے کہ مجھے جواب سے نوازیں، اور اگر میں کمپنی کے سامنے یہ شرط رکھوں کہ میں بنک میں نے بنک میں کام نہیں کرنے بلکہ مجھے کہیں اور منتقل کر دیا جائے، تو کیا پھر بھی اس پر وہی حکم لگے گا ؟
یہ علم میں رکھیں کہ ابھی تک میں نے کام شروع نہیں کیا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے لیے سٹیٹ بنک میں کام کرنا جائز نہیں، نہ تو بلاواسطہ بنک میں ہی اور نہ ہی کمپنی کے ذریعہ جو بنک کی اشیاء صحیح کرنے کی ذمہ دار ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے میں گناہ معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے.

اور یہی سٹیٹ بنک باقی سب بنکوں کا ذمہ دار اور مسئول ہے، اور سودی شرح کی تحدید کرنا، اور بنک کے نظام کی مخالفت کرنے والوں کا محاسبہ بھی یہی بنک کرتا ہے، اور باقی بنکوں کے لیے ایسے قوانین وضع کرتا ہے جو شریعت الہی کے خلاف ہیں.

لھذا اگر آپ کسی مینٹیننس کمپنی میں کام کرتے ہیں تو اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ ان کمپنیوں کے آلات اور ان کی تعمیر کریں جو مباح کام کرتی ہیں، اور شرعی احکام کے عین مطابق ہیں، حتی کہ اگر آپ کی کمپنی میں کئی ایک قسمیں ہیں جو ایسی کمپنیوں اور اداروں کی مرمت وغیرہ کرتی ہیں جو ان کے حلال نہیں.

لیکن اہم یہ ہے کہ آپ اس فرع اور قسم میں کام قبول نہ کریں، اور کسی دوسری قسم میں کام کرنے کا مطالبہ کریں جو شرعا مباح اور حلال ہے.

اسی ویب سائٹ میں سودی بنکوں، اور سودی بنکوں کی مرمت وغیرہ کرنے والی کمپنیوں میں ملازمت کرنے اور ان کے لیے پروگرام تیار کرنے کے متعلق کئی ایك فتوی جات موجود ہیں، جن میں ہم نے ان اعمال کے حرام ہونے کے متعلق اہل علم کی کلام ذکر کی ہے، اور وہ بالکل بلکہ اس سے بھی شدید طور پر ان بنکوں کا خیال رکھنے والے ادارہ اور کمپنی پر منطبق ہوتا ہے.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (21113) (26771) کے جوابات ضرور دیکھیں یہ بہت اہم ہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .